# سوال نمبر:386 منجانب جناب احسان اللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

## کیا وزیر صنعت و حرفت ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:-

| سوال | جواب |
|---|---|
| (الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت کا سابقہ سرحد ڈویلپمنٹ (SDA) کے نام 25 ہزار ملکیتی رقبہ موضع درابن کلاں، تحصیل درابن، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں موجود ہے؟ | اگرچہ، SDA 25,000 کنال کا دعویدار تھا۔ لیکن ایس ڈی اے کے پاس تقسیم اراضی، اشتمال اراضی کے نا ہونے کے باعث قبض الوصول نہیں کر پایا۔ |
| (ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت نے یہ رقبہ سال 2017 سے خیبر پختون خوا اکنامک زون ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (KP EZDMC) کے حوالے کر کے درابن کلاں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں اکنامک زون قائم کرنے کیلئے مختص کرر کھا ہے اور ساتھ ساتھ قبضہ اراضی بھی (KP EZDMC) کے حوالے کیا ہے؟ | KPEZDMC کے قیام کے بعد، سابقہ SDA کے تمام اثاثے KPEZDMC کے نام پر منتقل کر دیے گئے۔ تاہم، جیسا کہ SDA کے پاس درابن زمین کا فزیکل قبضہ نہیں تھا۔اس لئے تقسیم اراضی اور اشتمال اراضی کے مسائل کی وجہ سے KPEZDMC کو 2018 میں دوبارہ زمین پر قبضے کا عمل شروع کرنا پڑا۔<br>مسلسل کوششوں کے بعد، KPEZDMC نے کامیابی سے درابن کی 23,782 کنال اراضی کی ملکیت حاصل کر لی، فرد بدر باضابطہ طور پر مارچ 2024 میں جاری کیا گیا۔ |
| (ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو سال 2017 سے لے کر اب تک درابن کلاں ڈیرہ اسماعیل خان میں اکنامک زون کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت تفصیل فراہم کی جائے۔ | جنوبی خیبر پختونخوا (کے پی) کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، KPEZDMC نے درابن پراجیکٹ کو دو مراحل میں تیار کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔<br>KPEZDMC نے M/S EY Ford Rhodes (جس کا شمار دنیا کے چار بڑی کمپنیوں میں ہوتا ہے) کے ذریعے ایک فزیبلٹی اسٹڈی کی ہے۔ مزید برآں، تکنیکی، مالیاتی اور قانونی فرموں کے ایک کنسورشیم کو حکومت خیبر پختونخوا کے محکمہ P&D نے آن بورڈ کیا ہے تاکہ وہ ٹرانزیکشن ایڈوائزری سروسز (TAS) فراہم کر سکے اور اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے طور پر آگے بڑھایا جاسکے۔<br>پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (PPP) قانون کے تحت محکمے میں NOD (جو محکمانہ کمیٹی ہے) کے ذریعے بھیجا جائے گا۔ جس کے بعد مرحلہ وار منظوری کے ذریعے صوبائی کیبنٹ بھیجا جائے گا۔ جو کہ بعد از سرمایہ کاری کے لئے بذریعہ اشتہار بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پیش کیا جائے گا۔ |